Distr.: General

31 October 2000

قرار داد 1325 (2000)

جسے سکیورٹی کونسل نے اپنی میٹنگ 4213 میں، 31 اکتوبر 2000 میں منظور کیا

سکیورٹی کونسل،

25 اگست 1999 کی اپنی قرار داد 1261 (1999)، 17 ستمبر 1999 کی قرار داد 1265 (1999)، 19 اپریل 2000 کی قرار داد 1296 (2000) اور 11 اگست 2000 کی قرار داد 1314 (2000)، اور اس کے ساتھ اپنے پریذیڈنٹ کے متعلقہ بیانات کو *یاد کرتے ہوئے*، اور اس کے ساتھ اقوام متحدہ کے عورتوں کے حقوق اور بین الاقوامی امن کے دن (بین الاقوامی یوم خواتین) 8 مارچ 2000 کے موقع پر اپنے پریذیڈنٹ کے پریس کو بیان (SC/6816) کو *بھی یاد کرتے ہوئے*،

بیجنگ اعلامیہ اور عمل کے لئے پلیٹ فارم (A/52/231) میں کئے گئے وعدوں کو اور اس کے ساتھ ان وعدوں کو جو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے تئیسویں سپیشل سیشن کے نتیجہ میں تیار ہونے والی دستاویز بعنوان ''عورتیں 2000: صیغہ جنس کی مساوات، ترقی اور امن اکیسویں صدی کے لئے'' ((A/S-23/10/Rev.1) میں کئے گئے ہیں، خاص طور پر ان وعدوں کو جن کا تعلق عورتوں اور مسلح تنازع سے ہے، *بھی یاد کرتے ہوئے*،

اقوام متحدہ کے چارٹر کے مقاصد اور اصولوں اور چارٹر کے تحت بین الاقوامی امن اور سلامتی کے برقرار رکھنے کے سلسلہ میں سکیورٹی کونسل کی بنیادی اور بڑی ذمہ داری کو *ذہن میں رکھتے ہوئے*،

اس بات پر تشویش کا *اظہار کرتے ہوئے* کہ مسلح تنازع سے نا موافق طور پر متاثر ہونے والے لوگوں کی بھاری اکثریت سویلین لوگوں، خاص طور پر عورتوں اور بچوں، پر مشتمل ہے، جن میں پناہ گزین اور داخلی طور پر بے آباد ہونے والوں کی حیثیت سے سویلین بھی شامل ہیں، اور محاربین اور مسلح عناصر کی طرف سے انہیں نشانہ بنانے کے رجحان میں اضافہ ہو رہا ہے، اور اس کا جو اثر پائیدار امن اور مصالحت پر ہوتا ہے اس کا *اعتراف کرتے ہوئے*،

تنازعات کی روک تھام اور ان کے حل میں اور امن کی تعمیر میں عورتوں کے اہم کردار کی *توثیق مزید کرتے ہوئے*، اور امن اور سلامتی کے برقرار رکھنے اور انہیں فروغ دینے کی تمام کوششوں میں ان کی مساویانہ شرکت اور دلچسپی کی اہمیت، اور تنازع کی روک تھام اور اس کے حل کے حوالے سے فیصلہ سازی میں ان کے کردار میں اضافہ کرنے کی اہمیت *پر زور دیتے ہوئے*،

انسانیت پسندانہ اور انسانی حقوق کے قانون کو جو عورتوں اور لڑکیوں کے حقوق کی حفاظت تنازعات کے دوران اور ان کے بعد بھی کرتا ہے مکمل طور پر زیر عمل لانے کی ضرورت کی *بھی توثیق مزید کرتے ہوئے*،

اس ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہ تمام فریق یقینی بنائیں کہ بارودی سرنگوں کے صاف کرنے اور بارودی سرنگوں کے شعور کے پروگرام عورتوں اور لڑکیوں کی خصوصی ضرورتوں کو ملحوظ رکھتے ہیں،

امن بحال رکھنے کے اعمال میں صیغہ جنس کے تناظر کو عام دھارے کا حصہ بنانے کی فوری ضرورت کا *اعتراف کرتے ہوئے*، اور اس سلسلہ میں ونڈہوک اعلامیہ اور امن کی مدد کے کثیر الجہتی اعمال میں صیغہ جنس کے تناظر کو عام دھارے میں لانے کے نمیبیا منصوبہ عمل (S/2000/693) کو *نوٹ کرتے ہوئے*،

تنازعات کی صورت حال میں عورتوں اور بچوں کی حفاظت، ان کی خصوصی ضرورتوں اور ان کے انسانی حقوق کے سلسلہ میں امن بحال رکھنے والے تمام عملے کے لئے خصوصی نوعیت کی ٹریننگ کے لئے اپنے پریذیڈنٹ کے پریس کے سامنے بیان 8 مارچ 2000 میں دی گئی سفارش کی اہمیت کا بھی *اعتراف کرتے ہوئے*،

اعتراف کرتے ہوئے کہ عورتوں اور لڑکیوں پر مسلح تنازع کے اثر کا شعور، ان کی حفاظت کی ضمانت دینے کے موثر ادارہ جاتی انتظامات اور امن کے عمل میں ان کی مکمل شرکت، بین الاقوامی امن اور سلامتی کے برقرار رکھنے اور انہیں فروغ دینے میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں،

عورتوں اور لڑکیوں پر مسلح تنازع کے اثر پر ڈیٹا کو مجتمع کرنے کی ضرورت کو *نوٹ کرتے ہوئے*،

1۔ رکن ریاستوں پر *زور دیتی ہے* کہ تنازع کی روک تھام، اس کے سنبھالنے، اور اس کے حل کے لئے قومی، علاقائی اور بین الاقوامی اداروں اور میکانزموں میں تمام فیصلہ ساز سطحوں پر عورتوں کی نمائندگی میں اضافہ کو یقینی بنائیں؛

2۔ سیکرٹری جنرل کی *حوصلہ افزائی کرتی ہے* کہ وہ اپنے حکمت عملی کے اس منصوبہ عمل (A/49/587) کو عمل میں لائیں جس میں تنازع کے حل اور امن کے اعمال میں فیصلہ سازی کی سطحوں پر عورتوں کی شرکت میں اضافہ کے لئے کہا گیا ہے؛

3۔ سیکرٹری جنرل پر *زور دیتی ہے* کہ ان کی جانب سے اچھی مساعی کی پیروی میں مزید عورتوں کو خصوصی نمائندوں اور سفیروں کے طور پر مقرر کریں، اور اس سلسلہ میں رکن ریاستوں سے *تقاضا کرتی ہے* کہ وہ سیکرٹری جنرل کو ایک مرتکز رُوسٹر یعنی فہرست میں اندراج کے لئے امید وار مہیا کریں، اور اس روسٹر کو باقاعدگی سے تازہ ترین رکھا جائے؛

4۔ سیکرٹری جنرل پر *مزید زور دیتی ہے* کہ وہ میدان عمل میں واقع اقوام متحدہ کے اعمال، اور خاص طور پر ملٹری مبصروں، سویلین پولیس، انسانی حقوق اور انسانیت پسندانہ عملے میں، عورتوں کے کردار اور ان کے حصہ میں توسیع کرنے کی کوشش کریں؛

5۔ امن بحال رکھنے کے اعمال میں صیغہ جنس کا تناظر جاگزیں کرنے پر اپنی آمادگی کا *اظہار کرتی ہے*، اور سیکرٹری جنرل پر *زور دیتی ہے* کہ یقینی بنائیں کہ، جہاں کہیں مناسب ہو، میدان عمل میں ہونے والے اعمال میں صیغہ جنس کا عنصر شامل ہے۔

6۔ سیکرٹری جنرل سے *درخواست کرتی ہے* کہ رکن ریاستوں کو عورتوں کی حفاظت، ان کے حقوق اور ان کی خصوصی ضرورتوں پر، اور اس کے علاوہ امن بحال رکھنے اور امن تعمیر کرنے کے تمام اقدامات میں عورتوں کے شریک کرنے کی اہمیت پر، ٹریننگ کے رہنما خطوط اور مواد مہیا کریں، رکن ریاستوں کو *دعوت دیتی ہے* کہ وہ ان عناصر کو اور ان کے علاوہ ایچ آئی وی/ایڈز کے شعور کی ٹریننگ کو ملٹری اور سویلین پولیس کے عملے کے تعیناتی کے لئے تیار ہونے کے لئے اپنے ٹریننگ کے قومی پروگراموں میں جاگزیں کریں، اور سیکرٹری جنرل سے *مزید درخواست کرتی ہے* کہ یقینی بنائیں کہ امن بحال رکھنے کے اعمال کے سویلین عملے کو اسی طرح کی ٹریننگ ملتی ہے؛

7۔ رکن ریاستوں پر *زور دیتی ہے* کہ صیغہ جنس کی طرف حساس رویہ کی حامل ٹریننگ کی کوششوں کے لئے رضا کارانہ مالی، تکنیکی اور فوجی انصرام کی اپنی مدد میں اضافہ کریں، جن میں وہ کوششیں بھی شامل ہیں جو متعلقہ فنڈز اور پروگراموں، بشمول دیگر اشیا، اقوام متحدہ کے ویمنز فنڈ اور اقوام متحدہ کے چلڈرنز فنڈ، نے، اور اقوام متحدہ کے پناہ گزینوں کے لئے ہائی کمشنر کے دفتر اور دوسرے متعلقہ اداروں نے اپنے ذمہ لے رکھی ہیں؛

8۔ تمام متعلقہ کرداروں سے تقاضا کرتی ہے کہ، جب امن کے معاہدات پر گفت و شنید اور عمل در آمد کر رہے ہوں، تو صیغہ جنس کا تناظر اختیار کریں، جس میں، دوسری چیزوں کے علاوہ، یہ شامل ہیں:

(a) وطن میں واپسی اور آباد کاری کے دوران اور بحالی، دوبارہ یکجائی اور تنازع کے بعد تعمیرِ نو کے لئے عورتوں اور لڑکیوں کی خصوصی ضرورتیں؛

(b) ایسے اقدامات جو تنازع کے حل کے لئے مقامی عورتوں کی امن کی پیش قدمیوں اور دیسی اعمال کی حمایت کرتے ہیں، اور جو امن کے معاہدوں پر عمل در آمد کی تمام میکانزموں میں عورتوں کو شریک کرتے ہیں؛

(c) اقدامات جو عورتوں اور لڑکیوں کے انسانی حقوق کی حفاظت اور ان کا احترام یقینی بناتے ہیں، خاص طور پر کہ جب وہ آئین، انتخابی نظام، پولیس اور عدلیہ سے تعلق رکھتے ہوں؛

9۔ مسلح تنازع کے تمام فریقوں سے تقاضا کرتی ہے کہ عورتوں اور لڑکیوں پر، خاص طور سویلینوں کی حیثیت میں، لاگو ہونے والے بین الاقوامی قانون کا مکمل طور پر احترام کریں، خاص طور پر ان ذمہ داریوں کا جو ان پر 1949 کی جنیوا کنونشنوں اور ان کے لئے 1977 کے اضافی پروٹوکولوں، پناہ گزینوں کی کنونشن 1951 اور اس کے لئے 1967 کے پروٹوکول، 1979 کی عورتوں کے خلاف امتیازی سلوک کی تمام صورتوں کے خاتمہ کی کنونشن اور ا س کے لئے اختیاری پروٹوکول 1999 اور اقوام متحدہ کے بچے کے حقوق کی کنونشن 1989 اور اس کے لئے 25 مئی 2000 کے دونوں اختیاری پروٹوکولوں کے تحت لاگو ہوتی ہیں، اور یہ کہ وہ بین الاقوامی کریمینل کورٹ کے روم سٹیٹیوٹ کی متعلقہ شرائط کو ذہن میں رکھیں؛

10۔ مسلح تنازع کے تمام فریقوں سے تقاضا کرتی ہے کہ عورتوں اور لڑکیوں کو صیغہ جنس پر مبنی تشدد سے بچانے کے لئے خصوصی اقدامات کریں، خاص طور پر ریپ اور جنسی بد سلوکی کی دوسری صورتوں، اور مسلح تنازع کی صورت حال میں تشدد کی مختلف دوسری صورتوں، کے سلسلہ میں؛

11۔ سزا سے مبرا ہونے کی صورت کا خاتمہ کرنے اور نسل کشی، انسانیت کے خلاف جرائم، اور جنگی جرائم بشمول وہ جرائم جن کا تعلق عورتوں اور لڑکیوں کے خلاف جنسی اور دوسری اقسام کے تشدد سے ہے، کے ذمہ داروں پر مقدمہ چلانے کے سلسلہ میں تمام رکن ریاستوں کی ذمہ داری پر زور دیتی ہے، اور اس سلسلہ میں، جہاں کہیں مناسب ہو، ان جرائم کو عام معافی کی شرائط سے خارج کرنے کی ضرورت پر زور دیتی ہے؛

12۔ مسلح تنازع کے تمام فریقوں سے تقاضا کرتی ہے کہ ریفیوجی کیمپوں اور بستیوں کی سویلین اور انسانیت پسندانہ نوعیت کا احترام کریں، اور عورتوں اور لڑکیوں کی خصوصی ضرورتوں کو ملحوظ رکھیں، جن میں ان کے ڈیزائن میں ان کی ضرورتیں شامل ہیں، اور 19 نومبر 1998 کی اپنی قرار داد (1998) 1208 اور 19 اپریل 2000 کی اپنی قرار داد (2000) 1296 کو یاد کرتی ہے؛

13۔ اسلحہ بندی، فوج کی برخاستگی اور دوبارہ یکجائی کی منصوبہ بندی میں شریک تمام لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ لڑنے والے مرد اور عورت ساتھیوں کی مختلف ضرورتوں پر غور کریں اور ان کے زیر کفالت افراد کی ضرورتوں کو ذہن میں رکھیں؛

14۔ اپنی آمادگی کی توثیق مزید کرتی ہے کہ، جب کبھی اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 41 کے تحت اقدامات کئے جائیں گے، وہ سویلین آبادی پر ان کے امکانی پوشیدہ اثر کو زیر غور لائے گی، عورتوں اور لڑکیوں کی خصوصی ضرورتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے، اس غرض سے کہ مناسب انسانیت پسندانہ استثناؤں پر غور کیا جا سکے؛

15۔ یہ یقینی بنانے کے لئے اپنی آمادگی کا اظہار کرتی ہے کہ سکیورٹی کونسل کے مشن، عورتوں کے مقامی اور بین الاقوامی گروپوں کے ساتھ مشاورت کے ذریعہ سمیت مختلف ذرائع سے، صیغہ جنس کی مصلحتوں اور عورتوں کے حقوق کو ملحوظ رکھتے ہیں؛

16۔ *سیکرٹری جنرل کو دعوت دیتی ہے* کہ وہ عورتوں اور لڑکیوں پر مسلح تنازع کے اثر، امن کی تعمیر میں عورتوں کے کردار اور امن کے اعمال اور تنازع کے حل کی صیغہ جنس سے تعلق رکھنے والی جہتوں کے ایک مطالعہ کا اہتمام کریں، اور انہیں *مزید دعوت دیتی ہے* کہ وہ اس مطالعہ کے نتائج پر سیکورٹی کونسل کو ایک رپورٹ پیش کریں اور اسے اقوام متحدہ کی تمام رکن ریاستوں کو دستیاب کریں؛

17۔ سیکرٹری جنرل سے *درخواست کرتی ہے* کہ، جہاں کہیں مناسب ہو، سیکورٹی کونسل کو اپنی رپورٹنگ میں امن بحال رکھنے کے تمام مشنوں میں صیغہ جنس کو عام دھارے کا حصہ بنانے کے عمل کی ترقی اور عورتوں اور لڑکیوں سے متعلقہ تمام دوسرے پہلوؤں میں ترقی پر رپورٹنگ شامل کریں؛

18۔ *فیصلہ کرتی ہے* کہ اس معاملے پر فعال طریقے سے با خبر رہے گی۔